2021年9月30日ジャング紙ラホール版6面

آزاد کشمیر میں سیاحت کا فروغ

وزیراعظم عمران خان تعمیر وترقی کے متعدد ناگزیر منصوبوں کی تکمیل کیلئے سرگرم ہیں لیکن ماحولیات، سیاحت اور پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی ان کی دلچسپی کے خصوصی معاملات ہیں۔ منگل کو وزیراعظم آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم خان نیازی سے ملاقات میں انہوں نے آزاد کشمیر میں سیاحت کی ترقی وفروغ اور انفرااسٹرکچر کی بہتری کیلئے حکومت پاکستان کے اقدامات کا ذکر کیا اور کہا کہ آزاد کشمیر میں سیاحت کے فروغ سے معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ ریاست جموں وکشمیر کو بہشت ارضی کہا جاتا ہے آزاد کشمیر بھی اس کا ایک انتہائی خوبصورت اور قابلِ دید حصہ ہے۔ اس کے بلند وبالا پہاڑ، سرسبز وادیاں، مختلف النوع درختوں سے مزین جنگلات، پرشور دریا، ندی نالے، آبشاریں، جھیلیں، چشمے، ہرے بھرے کھیت، تاریخی قلعے، اولیائے اللہ کے مزارات اور عجوبہ روزگار عمارتیں، زائرین اور سیاحوں کیلئے بہت کشش رکھتی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان مقامات تک رسائی آسان بنائی جائے، تمام سہولتوں سے آراستہ ریسٹ ہاؤس اور ہوٹل تعمیر کئے جائیں۔ اہم شاہراہوں پر اب بھی سفر کے دوران تھکاوٹ دور کرنے کیلئے ٹھہرنے کے کمرے بنائے گئے ہیں مگر وہاں کھانے پینے اور دوسری ضروریات کا کوئی بندوبست نہیں، اسلئے اکثر وہ بند ہی رہتے ہیں۔ حکومت پاکستان ضروری فنڈز مہیا کرے تو انہیں فائدہ مند بنایا جاسکتا ہے۔ تمام بنیادی سہولتیں میسر آجائیں تو غیرملکی سیاح بھی یہاں جوق درجوق آئیں گے جس سے کشمیر کاز کو بھی مہمیز ملے گی اور بیرونی دنیا کو مقبوضہ وآزاد کشمیر میں انسانی حقوق اور آزادی کے ثمرات میں بعد المشرقین کا پتہ چلے گا۔ توقع ہے کہ وزیراعظم آزاد کشمیر جو خود کنٹرول لائن پر واقع خوبصورت قصبے کے رہنے والے ہیں آزاد خطے میں سیاحت کی ترقی کیلئے وزیراعظم پاکستان کے وژن کو عملی جامہ پہنائیں گے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998